



U.0486.



مکتبہ اسلامیہ

نہایت پرانی

دفتر لکھنؤ

# رسالہ حقیقت منان

آپ میں رحمت کے پیرا  
میں ہوں عیدیں سرتے پیرا

اک فرما مجھ کو سدا  
چشمِ رحمت سے لکھ کر

## مؤلف کا

خواجہ ابو نعیم عثمانی  
عالمِ عربی و اسلامی و فاضلِ دین  
مؤلف کتبِ منان

وفا اور مال و عدالت کی روح صاحبِ فرمان

جدید و

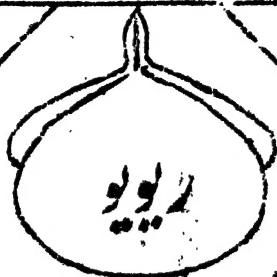
جائزہ کی کریم الدین جلالی منتظم صد رحمت  
مطبعہ جدیدہ لکھنؤ

میں طبع کر کے بچاں نوادہ خدایا

مفت تقسیم کی

دفعہ ۱۰۰

پیشانی  
پیشانی



پیشانی  
پیشانی

رسالہ بھی جاتا

پیشانی

مولوی محمد عبد المجید خاں صاحب کا مولفہ ہے جو صاحب شجر کے دستِ حیات  
اور علمی قابلیت اور فطرتی نزاکت کا پتہ دیتا ہے۔ اہل اسلام کیلئے جو مفید  
صاحب موصوف کو پیشہ و کالت میں عبور تام ہونے کے ساتھ تالیف و تصنیف کتب  
وینیات و قوانین مال و عدالت میں بھی کافی ملکہ و بہارت ہے  
قریب قریب دو سو رسالہ مذہبی مختلف الانواع اور سو دیرہ سو  
کتب قوانین مال و عدالت و عملیات و نظائر و شروع  
مولوی صاحب مددِ روح کے مولفہ و مصنفہ موجود ہیں

جو قابلیت علمی و قانونی کا بین ثبوت

ہیں بخدا یو یو کثرتِ اردو و تہذیب و تجارتی

مولانا اور تجارتی تہذیب و تجارتی

شید خورشید احمد ویلی کوٹ

۲۰۰۰ سال

پیشانی

پیشانی

فیضات جہان نورانی

کائنات فیض الایمان

کائنات فیض الایمان

کائنات فیض الایمان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جو کشتی کے وہی غازی ہے      یہ بازی طفلان نہیں جہازی ہے

یہ مچھان راہی رست رب فید خادم خلاق و خلائق حلقہ محمد عبدالمجید عرض کرتا کہ

یہ شخص کو معلوم ہے کہ بندہ کو فضل جوہر کی عبادت سے ہوتا ہے جبکہ عبادت

زیادہ کریگا اسی قدر دوسرے بندوں پر اسکو فضیلت ہوگی پس اللہ تعالیٰ نے

اپنے رحم و کرم سے امت مہمورہ کو عبادت میں ایک آسان طریقہ نماز کا وہ تسلیم

فرمایا ہے جو تمام خلق کی عبادت کا جامع ہے سبکی تفصیل یہ ہے :-

لانکہ اگرچہ خصوص میں اور بڑے عبادان کو طریقہ عبادت میں کوئی قیام نہ ہو

کوئی رکوع کوئی سجدہ میں پاگ بے نیاز کو یاد رکھا۔ اور طریقہ یاد بھی ان معصومین کا جدا  
 نفلہ ہیں۔ کوئی تسبیح کرتا ہے کوئی تسبیح میں شغل ہے۔ کوئی خدا پاک کو بڑائی دیتا ہے یا کہتا ہے  
 کوئی اس سجدہ کی حمد کرتا ہے۔ یہی حال اگلے حضرات انبیاء اور انکی امت کی نماز کا تھا  
 وہ بھی مثل ملائکہ عظام ایک کن غلص میں ایک طریقہ خاص اللہ برتر کو یاد کرتے تھے اور  
 نیز طوطا اور چوہا اور نباتات پھولے آید کر میوان میں تھی **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ**  
 اللہ کی تسبیح و تحمید میں مخصوص ہے۔ اگر ایک صورت خاص پڑا پہاڑ میں کہ وہ ہمیشہ صورت  
 قیام میں رہتے ہیں اور درخت میں کہ صورت قیام میں تو ہتھے میں گر ہوئے کسی تدحج کہ  
 صورت رکوع میں آجاتے ہیں۔ اور جو درخت بیلدار بننے میں وہ ہمیشہ سجدہ کی حالت میں  
 رہتے ہیں اور جانو چوہائے ہمیشہ صورت رکوع میں اور بعض جانور جو زمین کے ہر وقت ملحق

جہتے ہیں صورتِ بوجہ میں راکرتے ہیں انحصارِ مخلوقات ایک ایک حیثیتِ خاص پر  
 اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں۔ اس امتِ موحیہ پر جو اللہ عزوجل نے نماز فرض کی (جو  
 کن اہل اسلام ہے) اس میں قیام اور رکوع و سجود اور قاعدہ سب ضروریاتِ اپنے ہیں  
 کہ کیا ایک ایک طریقہ تعلیم فرما کسی کن میں تکبیر تو کسی میں تسبیح اور کسی میں تحمید تو  
 کسی میں شہادت کہ بتنے طریقے عبادتِ عام مخلوق کے ہیں وہ سب امتِ موحیہ کی ایک  
 عبادتِ نماز ہی میں جمع ہو جائیں۔ چنانچہ ابتدائے نماز کبیر تو یہ ہے۔ یعنی  
 اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا اور ماتھوں کو کفان تک اٹھانا اس کن میں زبان سے تو  
 بندہ اللہ کی بڑائی کو ظاہر کرتا ہے اور غسل سے اسکی وحدانیت کو ثابت  
 کرتا ہے اس واسطے کہ دونوں ہاتھ اٹھانے سے صورتِ لاکھی پیدا ہوئی



اور لاکھ معنی ہیں۔ پس یہ اشارہ اس طرف ہے کہ ہم سب نیت میں  
 بہت وہی ایک معبود ہے سبکی عبادت میں مستعد ہوا ہوں اللہ عز  
 و جلہ پناہ بندی و پستی تو می ہمہ نیتند و اپنچہ ہستی تو می  
 بعد باتوں بانہ کہ کر کھڑا ہونا یہ سبب خاص دلالت کرتی ہے کہ اپنے مالک  
 حاضر جانتا ہے اسلئے با ادب صورت بھی ادب کی بنا کر کھڑا ہے اور یہی طریقہ نماز کا  
 حدیث شریفہ سے ثابت ہے کہ نماز پڑھتے وقت یہ سمجھے کہ مالک حقیقی کو رہیں  
 دیکھتا ہوں۔ اگر آنا شروع نہ ہو سکے تو اس کا دھوق رکھے کہ وہ مجھ کو دیکھتا  
 ہے پر قلم میں پڑھتا ہے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اَسْمِیْ اِسْمِیْ اللہ کی پاکی اور حمد و بکائی  
 بیان کرتا ہے پھر استغفار پڑھ کے شیخان سے پناہ مانگتا ہے اور صغائر و کبائر کا

اور پیشتر تو تھا میں بعد کے اٹھا، ایک ہی ہوا اور اپنے مجھ کو پیش کر کے کہا اسے مانگتے ہیں  
 قرآن کے بعد خجائے باطن کا جامہ ہی و مگر کوئی کیلئے اس میں شکی اپنی اعلیٰ و جلالہ کی بیان کرتا ہے  
 بعد میں گرتا ہے اور اس میں بھی ہدایت و رہنمائی طہری و بندگی و غلامی کو ثابت کرتا ہے  
 پھر دوبارہ جہد کرتا ہے گرا نی عاجزی و کمالات میں طرح و دوسری کثرت تمام کر کے شیعوں کو  
 اور تمام ارباب اللہ پرستانہ کے حضور میں تحیت پیش کرتا ہے واسطے اہل سنت بھی کہ یہ اللہ پرست ہیں  
 حصول قرب کے وقت نبی رحمتؐ نے وہ کلمات تحیت عرض کئے تھے اور حدیث شریفہ ثابت ہے کہ  
 ملا ملاؤ انکی طرح ہے پس جب یہ طرح اللہ جل شانہ رحمت فرمائی تو اہل سنت نبویؐ کیلئے بھی  
 وہی کلمات تحیت پیش کرتا ہے اور جو فضل سنت نبویؐ سے سرفراز ہوتا ہے اسکی برکت سے  
 یہ مرتبہ پالہ کہ وہ کلمات تحیت جو جناب احدیت نے اپنے حبیب کریمؐ کو جو ہمیں

فرمانہ فیہ واسطی اتباع سنت النبی کے حضور خیار رالت میں عرض کرتا ہے پھر ورد پر صواب کی کیا  
 واسطی اوائے شکر نہایت اس نبی رحمت است پرورد پر چکے طفیل سے یزید پاتا ہے بعد اگلے  
 سلام کرتا ہے اپنی قوم پر اس میں بھی اتباع سنت نبی صحت کہ ہمارے آقا سرور ہیں  
 نبی صحت بھی سیلہ السوان میں اپنی امت پر سلام فرمایا تھا۔

یہ اس طرح میں بھی یاد است کی زبہ لی ختم ہواست نوازی تم پوچھے میرے پیر  
 انجیل جس نے ناز کر پڑا تو تمام ملحق کی عبادت کے کل طریقہ کار کیا اور جاسکے محرم ہادہ کل  
 خیر سے محروم رہا فرمایا رسول کہ تم کہ شعل نوازی کا ایسی ہیسیے کسی کے رد و اثرہ اپنی خبر میں ہی ہیں  
 جو کچھ جاسکے پیر میں صحت لائے نہ نجاست پاک ہو جائے دے ہی نوازی میں پیر شہادت الہی کی برکت  
 پھیلے نہ نہایت شہاد و وہ گناہ پاک ہو جائے نہ نہایت الہی ہم و اور سلطان بنیو کا پابندی نازی کی تو فیض ملے نہایت  
 محمد بنیو

